اشاعۃ السنۃ النبویۃ

علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

نمبر اول دوم و سوم — معہ — جلد ہشتم

ضمیمہ متضمن مسائل مذہب محدثین اہل السنۃ

بابت ماہ ربیع الاول و الثانی و جمادی الاولیٰ ۱۳۰۲ھ مطابق جنوری فروری مارچ ۱۸۸۵ء

اصول و ضوابط و شرح قیمت رسالہ و ضمیمہ

(۱) رسالہ اور اسکا ضمیمہ دونو ماہواری ہیں (۲) ضمیمہ اکثر رسالہ سے علیحدہ شائع ہوتا ہے (۳) ضمیمہ رسالہ سے علیحدہ فروخت نہیں ہوتا۔ رسالہ بدون ضمیمہ مل سکتا ہے (۴) رسالہ کی اصول و اغراض ذیل ہیں —

(الف) اصول اسلام اور اُسکے فروع عظام سے خصوصًا جو متعلق معاشرت ہوں بحث کرنا +

(ب) اہل اسلام کے مختلف فرقوں کے باہمی اتحاد و اتفاق میں کوشش کرنا +

(ج) مسلمانوں کی دنیاوی ترقی کے مضامین شائع کرنا +

(د) پولیٹیکل مضامین سے جنکو مذہب سے تعلق ہو بحث کرنا اور قوم کی مذہبی ضرورتوں کو گورنمنٹ میں پیش کرنا۔ اور گورنمنٹ کے حقوق سے جنکی مذہب میں ہدایت ہے قوم کو آگاہ کرنا +

(۵) ضمیمہ کا فرض صرف مسایل فرعیہ مذہب محدثین سے بحث کرنا ہے

(۶) قیمت رسالہ اول و دوم سے سالانہ للعہ گورنمنٹ و عام اغنیاء سے عہ متوسط اہل وسعت سے اور کم وسعت لوگوں سے جو دس روپیہ ماہوار سے زیادہ آمدنی نہ رکھتے ہوں وسعت اہل علم سے جو اسکی اشاعت کریں دعا خیر قیمت ضمیمہ بر ایک حصہ والوں سے ربع قیمت رسالہ کہ [illegible] ۲ کیونکہ حجم ضمیمہ ربع حجم رسالہ ہے

(۷) اس قیمت سالہ کا تصفیہ تقرری خریداروں کے بیان با ایمان پر ہے +

(۸) خط و کتابت و ارسال زر مہتمم کے پورے نام و خطاب سے حسب نشان ذیل ہونا چاہیے +

(۹) سبیل ارسال زر بجز منی آرڈر یا ہنڈوی اور کوئی نہو ورنہ مہتمم ذمہ وار نہو گا

ابو سعید محمد حسین مہتمم اشاعۃ السنہ لاہور محلہ سید مٹھہ

مطبع خادم التعلیم [illegible]

فہرست مضامین

نمبر ۱-۲-۳

(۱) رسالا الکفیت [illegible] اشاعۃ السنۃ

(۲) پنجاب گورنمنٹ کا شکریہ اور رسالہ ایک اسلامی پولیٹیکل مسئلہ پر عمل کرنیکا [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) تفسیر [illegible]

ضروری اطلاع

نادہندہ خریداروں کا نام جو دفتر اشاعۃ السنہ سے خارج ہوا اسے اس پرچہ کی جلد بند کر دیا گیا ہے اب ہم اپنی خوش حالت (اگر نہیں تو کم توجہ) ظاہر کرتے ہیں کہ جو اکثر اس خیال میں ہیں کہ ہمارے دیئے ہوئے کارخانہ اشاعۃ السنہ میں [illegible] کیا ہوا ہے [illegible] بھیجنے والے [illegible] میں بذریعہ فہرست [illegible] بہتانا چاہتے ہیں کہ اس خیال سے [illegible] خوش حالہ کو [illegible] ہے اور اس چھوٹے کارخانہ کا بہت سا روپیہ ہے اور چونکہ کسی کا [illegible]

(باقی بصفحہ دوم)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

کیفیت سالانہ الآن کما کان

امسال بھی اہتمام طبع واشاعت رسالہ عمدہ انتظام نہین ہو سکا اس اہتمام کے لئے کوئی لایق شخص باوجودیکہ بیس روپیہ ماہوار تک تنخواہ کا اشتہار بھی دیا گیا میسر نہین ہوا۔ صرف دو اشخاص کی درخواستین تو پہنچی تہین انکو ہمنے پسند نہ کیا۔ دو تین محرر ایسے معاون رہے جنسے بجز نقل نویسی کچھہ نہو سکا کوئی صاحب ہماری اس بات کو بھی معمولی عذر سمجھین تو وہی ہمکو بشرط اشتہار (مندرجہ نمبر ۹ جلد ۷) کے مطابق کوئی لایق مہتمم بہم پہونچا دین کہ تبون پرنٹر وپبلشر نے بھی نہ صرف ہمکو بلکہ اکثر خاص خاص لوگون کو تنگ کر رکھا ہے۔ ان ہی تین سالون مین جنکی طبع واشاعت کا پہلے ہی مہینے مین خیال تھا تین کاتب بدلے اور پانچ پرنٹر۔ صدق وامانت کا نام ونشان اٹھا جاتا ہے وبناءً علیہ اکثر کامون مین یہی خرابیان پیش آتی ہین لہذا آیندہ کے لئے ہم اپنے معاونون خریدارون کو کوئی وعدہ نہین دے سکتے یہانتک کہ انتظام رسالہ عمدہ ہو جائے بلکہ بجائے اسکے باادب ملتمس ہین کہ جو صاحب ہمارے مضامین کو مفید وعمدہ خیال کرین وہ انکی عمدگی وفایدہ کے مقابلہ مین حرج توقف کو کچھہ نہ سمجھین اور ہماری اس معروض کو نہ بھلا دین کہ اس قسم کے مضامین میں بجز انتظار انکا کوئی حرج نہین مضامین رسالہ مضامین اخبار کی طرح موسمی نہین کہ وقت گذر جانیکے بعد وہ بے لطف ہو جائین بلکہ وہ دینی مسایل ہین جو کبھی پرانے اور بے لطف نہین ہوتے پیش چشم رکھہ کر ہماری اسی سلوک رفتار پر راضی رہین اور جو صاحب ان مضامین کے عمدگی وفایدہ مین جبر نقصان توقف کا یقین نہ رکھتے ہون وہ تا انتظام جدید باحسان اعانت خریداری سے ہمکو سبکدوش کرین چونکہ ہمکو خادم القوم ہونیکا دعوی ہے۔ اور جب خادم سے خدمت مین قصور واقع ہو تو اس قصور یا خدمت سے استعفا اسپر واجب ہوتا ہے لہذا یہہ کلمات مودبانہ گذارش ہوئے

الیہ ہے اسکے الشکنی رفقا ناظرین مین اسپر ہندی کی بدگمانی کا خوف ہو لہذا اس فہرست سے پہلے پوسٹ کارڈ کے ذریعے معاونون کو انکی نمبرون (جو رجسٹر خریدارون مین انکے مقرر ہین) اطلاع دیگر [illegible] اسکے بعد بضمن رسالہ نمبر (۲) جلد ۸ فہرست باقیات [illegible] ان نمبرون کے مقابلہ مین انکے رقوم باقیات کو درج کرینگے وہ صاحب اپنے نمبرون سے اپنا نام سمجھکر مثل صاحب ہندوستان ... کو مین لاوین اور زر ... جلد ادا فرماوین ہماری طرف سے بھی گو رسالہ شایع کرنے مین اکثر دیر ہوتی ہے گو مطالبہ قیمت بھی رسالہ پہونچا دینے کے بعد ہی ہوتا ہے لہذا ... کچھہ عذر نہین کرینگے کہ رسالہ کی یہہ بیباکی ہے اور تقاضاو مطالبہ زر کا یہہ حال

پنجاب گورنمنٹ کا شکریہ

اور

ایک اسلامی پولیٹیکل مسئلہ پر عمل کرنے کا مشورہ

پنجاب گورنمنٹ نے ہماری اشاعت مندرجہ نمبر ۱۲ جلد ۷ صفحہ ۴۵۶ کیطرف خسروانہ توجہ فرمائی ہے اور ہماری تحریرات متضمنہ خیرخواہی گورنمنٹ (جو درحقیقت اسلام و مسلمانوں کی خیرخواہی ہے) بذریعہ خاص مراسلت اپنی خوشنودی و شکرگذاری ظاہر کی ہے ہم اس عنایت خسروانہ گورنمنٹ کا دل سے شکر ادا کرتے ہیں ۔

هل جزاء الاحسان الا الاحسان (سورۃ الرحمٰن)

قال رسول اللہ ﷺ من صنع الیکم معروفا فکافئوہ (مشکوٰۃ ۱۶۳)

قال رسول اللہ ﷺ من لا یشکر الناس لا یشکر اللہ (ابو داود ۶۴۰)

بحکم ان ہدایات اسلام کے کہ احسان کا بدلہ احسان ہونا چاہیئے اور جو شخص احسان سے پیش آوے اسکی مکافات احسان سے چاہیئے اور جو شخص بندوں کا شکرگذار نہیں ہوتا وہ خدا کا بھی شکر نہیں کرتا آئندہ بھی خیرخواہی و حق شناسی گورنمنٹ میں کوتاہی نہ کرینگے اور ہمیشہ وقتاً فوقتاً مضامین و تجاویز مفیدہ حکومت ملک و مذہب گورنمنٹ کی اشاعت سے دریغ روا نہ رکھینگے - اور جس امر کے خیال میں مدت سے لگ رہے ہیں اب اسکے اہتمام و انصرام میں بہت جلد کوشش عمل میں لاوینگے +

اسی اصول کے موافق سردست ہم ایک پولیٹیکل اسلامی مسئلہ کیطرف گورنمنٹ کو توجہ دلاتے ہیں اور اس مسئلہ پر گورنمنٹ کو عمل کرنیکا مشورہ دیتے ہیں +

وہ یہ ہے کہ تالیف قلوب رعایا سلطنت کے انجن کا ایک چلتا پرزہ ہے خصوصاً ایسے امور میں جنکو مذہب اسلام سے تعلق ہو لہذا گورنمنٹ کا پولیٹیکل فرض ہے کہ اس مسئلہ کو ہمیشہ پیش نظر رکھے اور بنا بر علیہ ملک کے پرانے یادگار شاہی خصوصاً مساجد و معابد (گو انکا خصوصیت کیساتھ کوئی متولی و مدعی نظر نہ آوے) قائم رکھنے میں کوشش کرے) پنجاب وغیرہ بلاد کے بعض پرانی مسجدوں کا نیلام ہوکر گرایا جانا یا سرکاری کاموں میں آجانے کے بعد بقیہ آثار تک مسلمان کی آنکھوں کے سامنے حسرت کا نشانہ موجود ہونا ایسے پولیٹیکل مسئلہ کے بالکل مخالف ہے گذشتہ بر اصلوٰۃ ہم اکثر لوگوں سے سنا جاتا ہے بلکہ بعض اخباروں میں بھی

بھی گیا ہے کہ لاہور کے نزول مکانات (جنمین غالباً بعض اوقاف بھی شامل ہونگی) کے نیلام کرنیکی تجویز ہے یہ خبر صحیح ہے تو اسمین بھی اس پولیٹیکل مسئلہ کے صریح خلاف تازہ اقدام پایا جاتا ہے گورنمنٹ کو مناسب ہے کہ اس تجویز کو فسخ کرے اور تالیف قلوب رعایا کے مقابلہ مین اس مالی منفعت قلیل کو جو ان مکانات کے فروخت سے متوقع ہے کچھہ وقعت نہ دے خصوصاً اسوقت اور ایسے موقع پر کہ اسمین تالیف قلوب کے برابر گورنمنٹ کا کوئی فرض نہین ہے بالفعل ہم اس مطلب کو بطور نوٹ مختصر الفاظ مین ادا کیا ہے گورنمنٹ نے اسکی طرف کچھہ توجہ فرمائی تو آئندہ ہم اسکو مفصل بیان کرینگے۔ ان مختصر الفاظ کی تائید مضمون آیندہ مین بھی پائی جاتی ہے *

تحریر مسٹر بلنٹ مؤید تجویز اشاعۃ السنہ نمبر ۱ جلد ۶ کا خلاصہ اور اسپر آخری رائے قایم نکرنیکی وجہ

ناظرین اشاعۃ السنہ نمبر ۹ جلد ۷ اسبات کی منتظر ہونگے کہ ہم نتایج و مقاصد تحریر مسٹر بلنٹ کی نسبت آخری رائے کیا قایم کرتے ہین اور بنا بر اعلیہ مکہ مکرمہ مین حفظ و امن اہل حدیث کے لئے تجویز معروضہ نمبر ۱ جلد ۶ کے علاوہ کیا تجویز نکالتے ہین ولیکن موجودہ پولیٹیکل حالات اور ملکی انقلابات ہمکو کوئی رائے قایم کرنے اور کوئی تجویز بتانے کی اجازت نہین دیتے لہذا بالفعل ہم اس مشغل کو داخل دفتر کرتے ہین اور بجائے اس رائے و تجویز کے متفرق عبارات کتاب مسٹر بلنٹ کا خلاصہ مطالب اس مقام مین بیان کر دیتے ہین پولیٹیکل حالات نے پلٹا کھایا اور اس رائے و تجویز کے اظہار کا موقع ملا تو ہم ان ہی مطالب پر اس رائے کی بنا قایم کر دینگے اور انہی لائینون پر اس تجویز امن کا نقشہ کھینچ کر دینگے انشاء اللہ تعالیٰ۔

وہ مطالب یہ ہین جو عبارات منقولہ نمبر ۳ و ۸ و ۹ مین پائے جاتے ہین (۱) مسلمانون کا خیال گورنمنٹ انگلشیہ کے مخالف نہین بلکہ موافق ہے اور وہ گورنمنٹ کے سچے وفادار رعایا ہین (۲) گورنمنٹ انکے مذہبی امور مین خاص حمایت و حفاظت کریگی تو وہ اور بھی وفادار ہو جائینگے (۳) انگلستان کو مسلمان رعایا کی حفاظت مذہبی کے لئے مقتضائے قاعدہ مساوات سے کچھہ بڑھکر کرنا چاہیے (۴) آئندہ مسلمانون کی حمایت مین بے پرواہی کرنا انکو مخالف بنا لینا ہے (۵) حج کا انتظام امن گورنمنٹ کا فوری فرض ہے اسمین کوتاہی کرنیکے نہ انکی حفاظت کا دعوی ایک فضول امر ہے (۶) سرحد مکہ اور مدینہ مین حاجیونکو سخت تکلیفات پیش آتی ہین جنکے دفع و تدارک مین گورنمنٹ نے بے پرواہی اختیار کر رکھی ہے۔ آئندہ بھی کی